روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 18 اپریل 2005ء 8 ربیع الاول 1426 ہجری 18 شہادت 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 84

آیت الکرسی - علم کا خزانہ

حضرت ابی بن کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اے ابوالمنذر کیا تو جانتا ہے کہ جتنا قرآن تجھے یاد ہے اس میں سب سے عظیم آیت کون سی ہے۔ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ رسول اللہؐ نے دوبارہ یہی پوچھا تو میں نے کہا آیت الکرسی۔ اس پر رسول اللہؐ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا اے ابوالمنذر علم تجھے مبارک ہو۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب فضل آیت الکرسی حدیث نمبر 1343)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو قرآن شریف حقیقی برکات کا سرچشمہ اور نجات کا سچا ذریعہ ہے۔ یہ ان لوگوں کی اپنی غلطی ہے جو قرآن شریف پر عمل نہیں کرتے۔ عمل نہ کرنے والوں میں سے ایک گروہ تو وہ ہے جس کو اس پر اعتقاد ہی نہیں۔ اور وہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام ہی نہیں سمجھتے۔ یہ لوگ تو بہت دور پڑے ہوئے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور نجات کا شفا بخش نسخہ ہے، اگر وہ اس پر عمل نہ کریں تو کس قدر تعجب اور افسوس کی بات ہے۔ ان میں سے بہت سے تو ایسے ہیں جنہوں نے ساری عمر میں کبھی اسے پڑھا ہی نہیں۔ پس ایسے آدمی جو خدا تعالیٰ کے کلام سے ایسے غافل اور لاپرواہیں ان کی ایسی مثال ہے کہ ایک شخص کو معلوم ہے کہ فلاں چشمہ نہایت ہی مصفّٰی اور شیریں اور خنک ہے اور اس کا پانی بہت سی امراض کے واسطے اکسیر اور شفا ہے۔ یہ علم اس کو یقینی ہے لیکن باوجود اس علم کے اور باوجود پیاسا ہونے اور بہت سی امراض میں مبتلا ہونے کے وہ اس کے پاس نہیں جاتا تو یہ اس کی کیسی بدقسمتی اور جہالت ہے۔ اسے تو چاہئے تھا کہ وہ اس چشمہ پر منہ رکھ دیتا اور سیراب ہو کر اس کے لطف اور شفا بخش پانی سے حظ اٹھاتا۔ مگر باوجود علم کے اس سے ویسا ہی دور ہے جیسا کہ ایک بےخبر۔ اور اس وقت تک اس سے دور رہتا ہے جو موت آ کر خاتمہ کر دیتی ہے۔ اس شخص کی حالت بہت ہی عبرت بخش اور نصیحت خیز ہے۔ .... ساری ترقیوں اور کامیابیوں کی کلید یہی قرآن شریف ہے جس پر ہم کو عمل کرنا چاہئے، مگر نہیں۔ اس کی پرواہ بھی نہیں کی جاتی۔ ایک شخص جو نہایت ہمدردی اور خیرخواہی کے ساتھ اور پھر نری ہمدردی ہی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے حکم اور ایماء سے اس طرف بلاوے تو اسے کذّاب اور دجّال کہا جاتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا قابل رحم حالت اس قوم کی ہوگی ...... چاہئے تھا اور اب بھی ان کے لئے یہی ضروری ہے کہ وہ اس چشمہ کو عظیم الشان نعمت سمجھیں اور اس کی قدر کریں۔ اس کی قدر یہی ہے کہ اس پر عمل کریں۔ اور پھر دیکھیں کہ خدا تعالیٰ کس طرح ان کی مصیبتوں اور مشکلات کو دور کر دیتا ہے۔ کاش .... سمجھیں اور سوچیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایک نیک راہ پیدا کر دی ہے۔ اور وہ اس پر چل کر فائدہ اٹھائیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 140)

قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔ اور ایسی کامیابی ایک خیالی امر ہے جس کی تلاش میں یہ لوگ لگے ہوئے ہیں۔ صحابہ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو۔ دیکھو انہوں نے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کئے تھے پورے ہو گئے۔ ابتداء میں مخالف ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں گم ہو کر وہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصے میں نہ آیا تھا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 409)

قرآن شریف کے انوار و برکات اور اس کی تاثیرات ہمیشہ زندہ اور تازہ بتازہ ہیں .... اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے اپنے وقت پر اپنے بندوں کو اس کی حمایت اور تائید کے لئے بھیجتا رہا ہے۔ کیونکہ اس نے وعدہ فرمایا تھا کہ (۔) یعنی بے شک ہم نے ہی اس ذکر (قرآن شریف) کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 450)

دعا کی خصوصی درخواست

حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب (والدہ ماجدہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کا اپنڈیکس کا آپریشن چند دن قبل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے طبیعت خدا کے فضل سے بہتر ہو رہی ہے۔ احباب جماعت خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بھائی محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کا چند دن پہلے الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں پھیپھڑے کا آپریشن ہوا تھا۔ جو الحمدللہ کامیاب رہا لیکن نمونیہ کے حملہ کی وجہ سے طبیعت خاصی بگڑ گئی تھی۔ مگر کل سے طبیعت قدرے بہتر ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ فرمائے۔

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 326-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

سوئمنگ پول کا آغاز

امسال سوئمنگ پول کا آغاز مورخہ 18۔اپریل 2005ء بعد از نماز عصر ہو رہا ہے۔ کسی بھی طفل، خادم ناصر کو مقررہ فارم پُر کئے بغیر پول میں نہانے کی اجازت نہ ہوگی۔ مقررہ فارم دفتر سوئمنگ پول سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ امید ہے تمام احباب اس سے بھرپور استفادہ کریں گے اور اپنے بچوں کو اس کا پابند بھی کریں گے۔

(مہتمم صحت جسمانی)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

162

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

ایک یا دو ہفتہ کا وقف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

دنیا میں ہر احمدی اپنے لئے فرض کر لے کہ اس نے سال میں کم از کم ایک یا دو دفعہ ایک یا دو ہفتے تک اس کام کے لئے وقف کرنا ہے۔ یہ میں ایک یا دو دفعہ کم از کم اس لئے کہہ رہا ہوں کہ جب ایک رابطہ ہوتا ہے تو دوبارہ اس کا رابطہ ہونا چاہئے اور پھر نئے میدان بھی مل جاتے ہیں اس لئے اس بارے میں پوری سنجیدگی کے ساتھ تمام طاقتوں کو استعمال کرتے ہوئے اپنے آپ کو ہر ایک کو پیش کرنا چاہئے۔ چاہے وہ ہالینڈ کا احمدی ہو یا جرمنی کا ہو۔ یا بیلجیئم کا ہو یا فرانس کا ہو یا یورپ کے کسی بھی ملک کا ہو یا دنیا کے کسی بھی ملک کا ہو چاہے گھانا کا ہو افریقہ میں یا بورکینا فاسو کا ہو، کینیڈا کا ہو یا امریکہ کا ہو یا ایشیائی کسی ملک کا ہو، ہر ایک کو اب اس بارے میں سنجیدہ ہو جانا چاہئے اگر دنیا کو تباہی سے بچانا ہے۔ ہر ایک کو ذوق اور شوق کے ساتھ اس پیغام کو پہنچائیں، اپنے ہم وطنوں کو اپنے اس پیغام کو پہنچائیں۔

(الفضل 31/اگست 2004ء)

افریقہ کا ایک داعی الی اللہ طفل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

ابھی چند ہفتوں کی بات ہے کہ مشرقی افریقہ کے ایک چھوٹے سے بچے (جو ابھی خادم بھی نہیں۔ اطفال میں ہے) کا خط مجھے ملا۔ اس نے لکھا کہ میں ایک جگہ لٹریچر (کتب رسائل وغیرہ جو مفت تقسیم کرنی چاہئیں) تقسیم کر رہا تھا۔ (وہ لٹریچر فروخت بھی کرتا ہے اور بڑا مخلص اور جوشیلا احمدی بچہ ہے) کہ ایک بڑی عمر کا عیسائی وہاں سے گزرا۔ میں نے اسے کوئی کتاب دی (وہ اپنے سلسلہ کی کتب یا رسائل میں سے کوئی ایک تھی۔ مجھے اس وقت اس کا نام یاد نہیں) تو اس نے وہ کتاب اپنے ہاتھ میں لی اور اسے دیکھا اور پھر (اس بچہ کو) کہنے لگا کہ تم احمدی ہو؟ میں نے جواب دیا کہ ہاں میں احمدی ہوں۔ اس کے جواب میں اس نے کہا کہ تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ میں کیتھولک عیسائی ہوں اور ہمیں یہ ہدایت ہے کہ احمدیت کی کوئی کتاب نہیں پڑھنی اور کسی احمدی سے بات نہیں کرنی۔ اب دیکھ لو اس عیسائی کا مخاطب دس گیارہ سال کا بچہ تھا مگر وہ اس سے بات کرنے کی جرأت نہ کر سکا۔

(مشعل راہ جلد چہارم ص 222)

دلائل کے ساتھ عملی نمونہ ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 26/اپریل 1968ء کو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان مرکزیہ کی تربیتی کلاس کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:

پرسوں ہی ایک خط انگلستان سے آیا ہے۔ ایک دوست نے لکھا ہے کہ میں ایک گرجا میں گیا اور میں نے پادری کو علیحدہ کر کے اس سے کہا کہ قرآن کریم بڑی عظیم کتاب ہے۔ اس کے شروع ہی میں بہت سی آیات کا ایک خلاصہ سورۃ فاتحہ کی شکل میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کیا ہے۔ تمہارا جو دعویٰ بھی ہو تم اسے اپنی کتب سے ثابت کرو اور میرا جو دعویٰ بھی ہوگا میں اسے سورۃ فاتحہ سے ثابت کروں گا۔ شروع میں تو اس نے بڑی تیزی دکھائی لیکن جب میں نے یہ بات کی تو اس کا چہرہ زرد ہو گیا اور اس سے کوئی بات بن نہ آئی۔ غرض جہاں تک دلائل کا تعلق ہے (عقلی اور نقلی دونوں قسم کے دلائل کا) وہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت مسیح موعود کے ذریعہ دیئے ہیں اور وہ اس قدر زبردست دلائل ہیں کہ دشمن (۔) ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور لاکھوں انسان ایسے ہیں جو ان سے متاثر ہو چکے ہیں۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس کے باوجود دنیا (۔) احمدیت کی طرف متوجہ نہیں ہو رہی اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم اپنے اعمال میں اس مقام تک نہیں پہنچے جس مقام تک جماعت کو پہنچنا چاہئے۔ جب تک دنیا کے سامنے ہم (۔) عملی نمونہ نہیں رکھتے ہم دنیا کو (۔) احمدیت کی طرف کھینچنے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

(مشعل راہ جلد چہارم ص 223)

ایم ٹی اے سے استفادہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

اب تو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اپنی طرف بلانے کے لئے راستے بھی آسان کر دیئے ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں اپنا پیغام پہنچانے کے لئے ذریعہ اور وسیلہ بھی مہیا کر دیا ہے۔ آج (۔) ٹیلی ویژن احمدیہ کے ذریعہ سے 24 گھنٹے یہی کام ہو رہا ہے، 24 گھنٹے اس کام کے لئے وقف ہیں۔ پس اگر اپنے علم میں کمی بھی ہو تو اس کے ذریعہ سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ ضرورت توجہ کی ہے۔ لوگوں کے دلوں میں بے چینی پیدا ہو چکی ہے۔ پس ہمیں بھی اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ وسائل بھی میسر ہیں۔ اس لئے درخواست ہے کہ توجہ کریں۔

(الفضل 31/ اگست 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم شفیق احمد لطیف صاحب کارکن روزنامہ الفضل ربوہ (شعبہ کمپیوٹر) تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ منیرہ فرحت صاحبہ بنت مکرم عبداللطیف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کی تقریب شادی ہمراہ مکرم آصف بشیر رہان صاحب ابن مکرم بشیر احمد رہان صاحب مرحوم کارکن وقف جدید (ہوسٹل) مورخہ 3۔اپریل 2005ء کو دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ میں منعقد ہوئی۔ مکرم نذیر احمد رہان صاحب مربی سلسلہ نے اس نکاح کا بعوض حق مہر 30 ہزار روپے اعلان کیا۔ بعدازاں رخصتی کی تقریب منعقد ہوئی اس موقع پر دعا مکرم آغا سیف اللہ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل و ناظم دارالقضاء نے دعا کروائی۔ اگلے روز بیوت الحمد کالونی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر محترم نذیر احمد رہان صاحب نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

مکرم عبدالسمیع صاحب ڈنمارک تحریر کرتے ہیں۔ میرے بھتیجے مکرم احمد فرید باری صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالباری صاحب مرحوم کی شادی مکرمہ عمارہ مسعود صاحبہ بنت مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب مرحوم سے مورخہ 27 مارچ 2005ء کو ربوہ میں ہوئی احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت فرمائے۔ مکرم احمد فرید صاحب چوہدری عبدالحمید مرحوم درویش قادیان کا پوتا ہے۔

اعلان داخلہ

دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے پری انٹری پروفیشنل ٹیسٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس پروگرام کیلئے گریجویٹس اور نان گریجویٹس Apply کر سکتے ہیں۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 10 جون 2005ء کو ہوگا۔ ٹیسٹ کی فیس 1250 روپے ہے۔ اور درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 مئی 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 10 اپریل 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم رانا نصیر احمد خاں صاحب عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ شائستہ نصیر صاحبہ چند دن قبل گر گئیں جس کی وجہ سے ٹخنے کے اوپر سخت چوٹ آ گئی۔ نیم بے ہوشی کی حالت میں فضل عمر ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے مکمل آرام تجویز کیا ہے اور اب اٹھنا بیٹھنا بہت مشکل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔ کہ مبارک احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کے نواسے کے دل میں سوراخ ہے لندن کے ایک ہسپتال میں اپریل کے آخری ہفتہ دل کا آپریشن ہوگا۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ مسرت مبارک صاحبہ صدر لجنہ فیصل ٹاؤن لاہور کے پاؤں میں ایک طویل عرصہ سے تکلیف ہے احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم انعام الرحمٰن شاکر صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔ کہ مکرم فاروق حسن ٹاؤن شپ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 فروری 2005ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے ولادت سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا اور نام تجویز کرنے کی درخواست کی گئی حضور ایدہ اللہ نے صرف لڑکے کا نام "معوذ احمد" عطا فرمایا اور خدا کے فضل اور خلافت کی برکت سے بیٹا ہی پیدا ہوا۔ نومولود مکرم ابراہیم صاحب ٹاؤن شپ لاہور کا پوتا اور مکرم بشیر احمد مرحوم پریم کوٹ ضلع حافظ آباد کا نواسہ ہے۔ نومولود کے خادم دین، خادم خلافت اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا محمد قاسم صاحب دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالعلیم صاحب ابن مکرم عبدالعظیم جٹ صاحب محلّہ دارالیمن شرقی حلقہ صادق ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 4۔اپریل 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام عطاء الباری تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منیر احمد گل صاحب آف سکرنڈ ضلع نواب شاہ کا نواسہ ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب ہو۔

مکرم مبشر احمد ظفر صاحب

حضرت مصلح موعود اور نظام وصیت

وصیت ہے اک آسمانی نظام
یہ جنت کے پانے کا ہے انتظام
چلے آؤ اس کی طرف دوستو
ندا دے رہا ہے امام ھمام

انیسویں صدی کے آخر بیسویں صدی کے آغاز میں بدلتے ہوئے حالات کے پیش نظر دنیا بزبان حال ایک نئے نظام کا تقاضا کرنے لگی تو روس نے کہا کہ آؤ میں تم کو ایک نیا نظام دیتا ہوں۔ یورپ نے کہا کہ آؤ میں تم کو ایک نیا نظام دیتا ہوں۔ امریکہ نے کہا کہ آؤ میں تم کو ایک نیا نظام دیتا ہوں۔ ان ممالک کی کیمونزم اور کیپٹلزم تحریکات باوجود وقتی مقبولیت کے بری طرح ناکام ہوئیں۔ دنیا معاشی تنزل کا شکار ہوتی چلی گئی۔ غربت اور امارت کا فرق بڑھتا گیا۔ وسائل و دولت پر قبضہ وتصرف کی حرص وہوس تیز تر ہوتی چلی گئی۔ حتیٰ کہ سرمایہ دارانہ نظام اور اشتراکی نظام کے عدم توازن اور افراط وتفریط کی وجہ سے دنیا کو دو عالمی جنگیں بھگتنا پڑیں۔ تب جماعت احمدیہ کے دوسرے امام حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد مصلح موعود نے 1942ء کے جلسہ سالانہ قادیان کے 27 دسمبر کے خطاب بعنوان ’’نظام نو‘‘ میں نہایت جلالی شان میں اعلان فرمایا

’’دنیا کا نیا نظام نہ مسٹر چرچل بنا سکتے ہیں اور نہ مسٹر روز ویلٹ بنا سکتے ہیں۔ یہ اٹلانٹک چارٹر کے دعوے سب ڈھکوسلے ہیں۔ اس میں کئی نقائص۔ کئی عیوب اور کئی خامیاں ہیں .... نئے نظام وہی لاتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں مبعوث کئے جاتے ہیں۔‘‘ (نظام نو ص 132)

مزید فرمایا کہ آج میں دنیا کو بتاتا ہوں کہ اس زمانہ کے مامور جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے دین حق کی تعلیم کے عین مطابق ایک نئے نظام کی بنیاد 1905ء میں الوصیت کے ذریعہ رکھ دی تھی۔

(ص 115)

نظام وصیت کا مختصر تعریفی خاکہ

وہ تمام مخلص احمدی احباب جو اشاعت دین حق اور رضائے الٰہی کی خاطر اپنی آمد و جائیداد کا کم سے کم 1/10 اور زیادہ سے زیادہ 1/3 حصہ اپنی خوشی سے سلسلہ احمدیہ کے نام وصیت کر دیں گے۔ وہ ایک ہی قبرستان بنام ’’بہشتی مقبرہ‘‘ میں مدفون ہوں گے یا جن کی میت وہاں تک نہ پہنچ پائے گی ان کے یادگاری کتبے وہاں نصب کئے جائیں گے۔

’’تا آئندہ نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں اور تا ان کے کارنامے جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں‘‘۔ (رسالہ الوصیت ص 23)

حضرت مصلح موعود کی نکتہ رس نگاہ نے نظام وصیت کی وسعت وگہرائی کا عرفان پا کر اعلان فرمایا کہ

’’اگر دنیا فلاح و بہبود کے رستہ پر چلنا چاہتی ہے تو اس کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ کہ الوصیت کے پیش کردہ نظام کو دنیا میں جاری کیا جائے‘‘۔

(نظام نو ص 117)

کسی نظام کے افضل اور کامل ہونے کے واسطے ضروری ہے کہ اس کی بنیاد چار ایسے اصولوں پر قائم ہو جن سے:۔

اول:۔ سب انسانوں کی ضرورتوں کو پورا کیا جائے۔

دوم:۔ انفرادیت اور عائلی زندگی کے لطیف جذبات کو تباہ نہ ہونے دیا جائے۔

تیسرے:۔ یہ کام مالداروں سے طوعی طور پر لیا جائے اور جبر سے کام نہ لیا جائے۔

چوتھے:۔ نظام ملکی نہ ہو بلکہ بین الاقوامی ہو۔‘‘

(نظام نو ص 114)

مندرجہ بالا چاروں امتیازی خوبیاں نظام وصیت میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں اور یہی نظام اب دنیا کے امن وسلامتی اور مستقبل کا ضامن ہے جس کی **پہلی خوبی یہ ہے کہ سب انسانوں کی ساری ضروریات کو پورا کرتا ہے۔**

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

’’وصیت کے نظام کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو پورا کیا جائے گا .... وصیت بچوں کی ماں ہوگی جوانوں کی باپ ہوگی۔ عورتوں کی سہاگ ہوگی .... اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا‘‘۔

(نظام نو ص 131)

مزید فرماتے ہیں۔ ’’اگر ساری دنیا احمدی ہو جائے تو حضرت مسیح موعود کا ساری دنیا سے مطالبہ ہوگا کہ اگر تم جنت کے طلبگار ہو تو اپنی جائیدادیں (دین حق) کی اشاعت کے لئے دے دیں اس طرح ساری دنیا کی جائیدادیں قومی فنڈ میں آ جائیں گی .... اس قومی فنڈ سے تمام غرباء کی خبرگیری کی جاسکے گی‘‘۔

(نظام نو ص 120-119)

نظام وصیت کی دوسری خوبی انفرادی حق ملکیت اور عائلی نظام کا تحفظ ہے۔ جس سے مسابقت کی روح پروان چڑھتی ہے جبکہ غیر دینی تحریکات کا تو اصول ہے کہ ہر شخص کے پاس جس قدر زائد مال ہو وہ جبر وتشدد سے لے لیا جائے یوں انفرادی حق ملکیت کے مٹانے سے عائلیت کے اعلیٰ جذبات اور علمی ترقی مٹ جاتی ہے نیز اموال کے جبری حصول سے امراء کے دل میں حکومت اور غرباء کے خلاف نفرت پیدا ہوتی ہے اور مسابقت کی روح بھی ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے بالمقابل نظام وصیت میں انفرادی جدوجہد اور شخصی ملکیت قائم رکھی گئی ہے تا کہ ہر شخص پوری محنت، اور دلچسپی سے کام لے کر روپیہ کمائے۔ جب روپیہ جمع ہو جائے تو ترغیب وتحریص سے ان سے ان کا زائد مال غرباء کی فلاح و بہبود کے لئے لے لیا جاتا ہے۔ یوں دماغ بھی ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ اور امراء کے دلوں میں غرباء کی اور غرباء کے دلوں میں امراء کی محبت پیدا ہوتی ہے نیز عائلی نظام اور مسابقت کی روح کو بھی تحفظ ملتا ہے۔ (ص 105-104)

تیسری خوبی نظام وصیت کی یہ ہے کہ یہ ایک طوعی اور رضا کارانہ نظام ہے۔ دنیوی نظام کا بنیادی اصول ہے کہ امراء کی جائیداد جبراً ہتھیا لیں جبکہ اس نظام میں وہی مقصد پرامن طریق سے حاصل کرنا ممکن ہے۔

حضرت فضل عمر فرماتے ہیں:۔

’’دیکھو کس طرح وہی مقصد جسے بالشوزم نے خون میں ہاتھ رنگ کر ادھورے طور پر پورا کرنے کی کوشش کی ہے حضرت مسیح موعود نے محبت اور پیار سے اس مقصد کو زیادہ مکمل طور پر پورا کر دیا ہے۔ بالشوزم آخر کیا کہتی ہے؟ یہی کہ امیروں سے ان کی جائیدادیں چھین لو تا غریبوں پر خرچ کی جائیں۔ حضرت مسیح موعود نے وہی جائیدادیں (دین حق) کی منشاء کے مطابق اور اپنے زمانے کی ضرورتوں کے مطابق محبت اور پیار سے لے لیں‘‘۔

(نظام نو ص 119)

موصیان میں بشاشت اور سرور: دنیا کے نظاموں میں جن امراء پر ٹیکس لگتا ہے وہ ناخوش ہوتے ہیں جبکہ اس نظام میں غرباء بھی انتہائی بشاشت سے شریک ہوتے ہیں اس میں شمولیت کو اپنے لئے سعادت سمجھتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’وصیت کی ابتداء جائیداد پر رکھی گئی تھی جن غرباء کے پاس جائیدادیں نہ تھیں وہ رنجیدہ ہوئے کہ اس نیک سودے سے ہمیں کیوں محروم رکھا گیا انہوں نے حضرت مسیح موعود سے درخواست کی کہ ہمارے لئے بھی راستہ نکالا جائے اور خدا تعالیٰ کی اجازت سے آپ نے انہیں اپنی آمدنیوں کی وصیت کرنے کی اجازت دے دی‘‘۔ (نظام نو ص 125)

چوتھی خوبی نظام وصیت کی یہ ہے کہ وہ بین الاقوامی ہے۔

سوشلزم اور بالشوزم ملکی سطح کے نظام ہیں۔ جن میں صرف قومیت کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔ جبکہ وصیت کے نظام میں عالمگیر اخوت پیدا ہوتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

’’نظام وصیت ملکی نہ ہوگا بلکہ بوجہ مذہبی ہونے کے بین الاقوامی ہوگا .... جو روپیہ احمدیت کے ذریعہ اکٹھا ہوگا وہ کسی ایک ملک پر خرچ نہیں کیا جائے گا بلکہ ساری دنیا کے غریبوں کے لئے خرچ کیا جائے گا‘‘

(نظام نو ص 121)

مزید فرماتے ہیں۔

’’حضرت مسیح موعود نے وہ نظام پیش کیا ہے جو عالمگیر اخوت کو بڑھانے والا ہے۔ پھر روس میں تو روس کا باشندہ روس کے لئے جبراً اپنی جائیداد دیتا ہے۔ لیکن وصیت کے نظام کے ماتحت ہندوستان کا باشندہ اپنی مرضی سے سب دنیا کے لئے دیتا ہے۔ مصر کا باشندہ اپنی مرضی سے اپنی جائیداد سب دنیا کے لئے دیتا ہے۔ شام کا باشندہ اپنی مرضی سے اپنی جائیداد ساری دنیا کے لئے دیتا ہے۔ یہ کتنا نمایاں فرق ہے (دین حق) کے نظام نو اور دنیوی نظام نو میں‘‘۔ (نظام نو ص 122)

خاندانوں کی حفاظت کا پتھر

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’تحریک جدید بھی دراصل نظام وصیت کا ایک چھوٹا سا نقشہ ہے ہر شخص جو تحریک جدید میں حصہ لیتا ہے وہ وصیت کے نظام کو وسیع کرنے میں مدد دیتا ہے۔‘‘

(نظام نو ص 131)

’’پس اے دوستو!! سمجھ لو کہ آپ لوگوں میں سے جس جس نے وصیت کی ہے اس نے اس نظام نو کی بنیاد رکھ دی ہے جو اس کے خاندان کی حفاظت کا بنیادی پتھر ہے‘‘۔ (نظام نو ص 133)

نظام وصیت اور ہماری ذمہ داریاں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں

’’حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس بات کا فکر نہیں ہے کہ یہ مال کیسے اور کہاں سے آئے گا؟ روپیہ اکٹھا ہوگا اور اتنا اربوں ارب اکٹھا ہوگا کہ اتنا مال نہ امریکہ نے کبھی دیکھا ہوگا نہ روس نے کبھی دیکھا ہوگا .... بلکہ ساری حکومتوں نے مل کر بھی اتنا روپیہ جمع نہیں کیا ہوگا بلکہ مجھے اس بات کی فکر ہے کہ کہیں لوگ کثرت مال سے ٹھوکر نہ کھا جائیں ان کے دلوں میں بددیانتی پیدا نہ ہو جائے پس تم یہ فکر کرو کہ اس (نظام وصیت) کو صحیح استعمال کرنے کا اپنے آپ کو اہل بناؤ۔ تم کو اپنے نفوس کی ایسی اصلاح کرنی چاہئے کہ وہ جائیدادیں تمہارے ہاتھ سے دنیا کے فائدہ کے لئے صحیح طور پر خرچ کی جائیں‘‘۔

(نظام نو ص 129-128)

نظام وصیت کو خراج تحسین

جب خواجہ کمال الدین صاحب رسالہ الوصیت کے مسودہ کو پڑھتے ہوئے اس فقرہ پر پہنچے کہ مجھے یہ فکر نہیں کہ روپے کہاں سے آئیں گے بلکہ مجھے تو یہ فکر ہے کہ کہیں لوگوں کے دل میں کثرت مال دیکھ کر بددیانتی نہ پیدا ہو جائے تو اپنی رانوں پر ہاتھ مار مار کر کہنے لگے۔

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب۔ امیر ضلع راولپنڈی

19 اپریل کا ناقابل فراموش دن

رسمی طور پر کسی برتھ ڈے یا برسی کا منانا جماعت احمدیہ کی روایات کے خلاف ہے۔ اور بفضل اللہ تعالیٰ اپنے آقا اور امام رحمۃ للعالمین ﷺ کی سنت کی پیروکار یہ جماعت ہر قسم کی رسوم اور توہمات سے کلی طور پر اجتناب کرتی ہے۔ بایں ہمہ کچھ ایام ایسے بھی ہیں جن کی یاد دلوں میں ایک کسک پیدا کرتی ہے۔ اور ایک بے بسی کے عالم میں دل قابو سے باہر ہوا جاتا ہے کہ آخر ع

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت

19 اپریل 2003ء کو جو واقعہ جانکاہ گزرا، ایک قیامت تھی جو نہ صرف جماعت احمدیہ کے افراد پر گزری بلکہ پورے زمانے پر گزری۔ ناممکن ہے کہ 19 اپریل کا دن تو آئے مگر ہزاروں لاکھوں دلوں کو نہ تڑپائے۔ جن کا تعلق اس بابرکت وجود سے کسی نہ کسی طرح رہا۔ وہ دل تو زخمی ہو ہی چکے تھے مگر اپنے مولیٰ کی رضا پر راضی، صبر اور رضا کے راستہ کو اختیار کئے ہوئے اپنے آنسوؤں اور جذبات کو دبائے ہوئے، خاموش کارواں کے ساتھ رواں دواں ہیں، ہاں اس سفر پر جو گزشتہ ایک سو سال سے زیادہ عرصہ پر محیط ہے اور دیوانوں کا یہ گروہ اپنے چوتھے میر کارواں کو اپنے مولیٰ کے بلانے پر اس کے حضور حاضر ہونے پر، اپنے پانچویں میر کارواں کی قیادت میں اس پُرعظمت سفر کو جاری رکھے ہوئے ہے اور منزل کے راہی اپنے مولیٰ کریم کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے اپنے امام کی قیادت میں کامل غلبہ دین کی منزل کی تلاش میں اس یقین کے ساتھ رواں ہیں کہ بس منزل آئی ہی کھڑی ہے۔ ان کو اپنے مولیٰ کے وعدوں پر پختہ یقین ہے۔ کیونکہ انہوں نے مذاہب کی تاریخ میں کبھی بھی الٰہی وعدوں کو ٹلتا ہوا نہیں دیکھا۔

19 اپریل کا دن کیا کیا یادیں لے کر نہیں آیا۔ وہ تیز گام سوار ایک صدی سے زیادہ کا کام چند سالوں میں کر کے رخصت ہوا۔ ہاں، وہ محبوب تو رخصت ہوا مگر اس کے شروع کئے ہوئے کام تو جاری ہیں۔ وہ آج بھی ایم ٹی اے کے ذریعے ہمارے گھروں میں روزانہ آتا ہے اور اپنی محبت کے گیتوں سے دلوں کو گرماتا ہے۔ اس کا فیض جاری ہے۔ اس کے علم کا چشمہ جاری ہے۔ اس کے دلوں کو گرما دینے والے خطبات کا سلسلہ جاری ہے۔ دلوں کو تسکین دینے والی مجالس سوال و جواب جاری ہیں۔ وہ اب بھی آتا ہے اور بچوں کو اپنے پیار سے کبھی اردو زبان سکھاتا ہے، کبھی لطیفے سناتا ہے اور باتوں ہی باتوں میں معرفت کے چشمے جاری کر دیتا ہے۔ دل کیوں نہ بھر جائیں اپنے مولیٰ کی حمد سے جس نے یہ نہ ختم ہونے والے چشمے جاری کئے ہیں۔ اور اب اپنے پانچویں امام کے دلوں کو گرما دینے والے محبت بھرے خطبات کا سلسلہ جاری ہے۔

ہاں ہاں یہ نہ ختم ہونے والا چشمہ جو عرصہ پہلے جاری ہوا تھا۔ اس نے جاری رہنا ہے، تا روز یکہ کائنات میں زندگی کی کوئی رمق باقی ہے۔ اور اسی لئے تو خالق کائنات نے اپنی رحمت سے کام لیتے ہوئے قدرت اولیٰ کے بعد قدرت ثانیہ کا ہمیشہ قائم رہنے کا بابرکت نظام جاری فرمایا اور ہم آج بھی آسمانی قرنا کے ذریعہ سے کبھی وہ میٹھی اور سُریلی باتیں بیت الفتوح سے سنتے ہیں اور کبھی غانا اور بینن اور دیگر افریقی ممالک کے جنگلوں سے وہ ترانے سنائی دیتے ہیں اور عاشقوں کے دلوں کو گرماتے اور تڑپاتے رہتے ہیں۔

19 اپریل 2003ء کی طرف لوٹتے ہوئے بیت الفضل کے افسردہ ماحول میں کیا دیکھا۔ عاشقوں کا غول چاروں طرف سے امڈا چلا آرہا تھا۔ ہر ملک اور ہر علاقے کے عشاق آپہنچے۔ ان میں جوان بھی تھے، خواتین اور بچیاں بھی تھیں اور کچھ میرے جیسے ناتواں عمر رسیدہ دوسروں کا سہارا لئے ہوئے گھسٹتے ہوئے آجمع ہوئے۔ ہزاروں کا مجمع مگر زبانیں گنگ تھیں۔ دل زخمی تھے اور جسموں میں زندگی کی کوئی رمق دکھائی نہیں دیتی تھی۔ بھلا بغیر امام کے بھی کوئی قومی زندگی کا تصور ہے۔ زبان پر فقرہ جاری تھا تو فقط ''سلامتی کا پیغام'' اور یہ کہ ''ہم اسی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے''۔ یہ سب کچھ تو تھا مگر دل پُرامید تھے۔ خدائے واحد و یگانہ کی قسم کہ ہر دل اس یقین سے پُر تھا کہ خدائی نصرت ابھی آئی کہ آئی دنیا ٹل سکتی ہے، الٰہی وعدے نہیں ٹلا کرتے۔ تین دن رات کس حال میں گزرے الفاظ میں کہاں طاقت ہے کہ حقیقت کا بیان کر سکے۔

ہزاروں افراد بیت الفضل کے باہر اور لاکھوں بلکہ کروڑوں افراد دیگر ممالک میں نظریں MTA پر جمائے زخمی دلوں کے ساتھ اپنے مولیٰ کے حضور نوحہ کناں تھے۔

بالفاظ امام الزمان ہر دل کی یہ آواز تھی۔ ؎

میرے زخموں پر لگا مرہم کہ میں رنجور ہوں
میری فریادوں کو سن میں ہو گیا زار و نزار

آخر 22 اپریل کا وہ لمحہ بھی آیا کہ مالک ازلی نے دلوں کی ڈھارس بندھائی اور ایک قرنا سے آواز بلند ہوئی کہ پانچویں امام کو قبائے خلافت پہنا دی گئی ہے۔ حضرت مسرور کی ایک جھلک MTA پر دکھائی دی اور لاکھوں، کروڑوں دکھی دلوں کو مسرور کر گئی۔ میرے سچے آسمانی آقا کا سچا وعدہ پورا ہوا، دلوں کو تمکنت ملی۔ آنکھوں سے تو اب بھی آنسو رواں تھے مگر اب یہ آنسو شکر اور حمد کے آنسو تھے۔ اپنے مولیٰ کے حضور نذرانہ عقیدت کے آنسو تھے۔ فدائیوں کے دل دھڑکنے لگے۔ اور پھر زندگی نے انگڑائی لی اور احیاء موتی کا نظارہ دکھائی دینے لگا۔

بیت الفضل کے ہال کے اندر کی کیفیت بیان کرنا میرے بس کی بات نہیں۔ نہ قلم میں طاقت ہے اور نہ ہی دل میں ہمت۔ کل میں نے جن احباب کو اسی بیت الفضل میں اپنے مولیٰ کے حضور سجدوں میں ہچکیاں بھرتے دیکھا تھا، سسکیاں تو اب بھی تھیں لیکن اب ان کا رنگ کچھ اور تھا۔ سالار قافلہ ہم میں موجود تھا۔ عشاق نے بڑھ بڑھ کر اپنے امام سے عہد بیعت کو تازہ کیا۔ اپنے امام پر نظر ڈالی جو اپنے غلاموں کے گروہ میں کھڑا تھا۔ ٹپ ٹپ آنسو ٹپک رہے تھے اور ایسا دکھائی دیتا تھا کہ اللہ کا یہ بندہ کوہ ہمالیہ سے بڑا کوئی بوجھ اٹھائے کھڑا ہے۔ اپنے مولیٰ کے حضور جھک رہا تھا۔ اور اپنے فدائیوں، قافلے کے ساتھیوں کو دعا کی تلقین کر رہا تھا۔

''تم دعائیں کرو، بہت دعائیں کرو، بہت دعائیں کرو''

ایک ظاہر بین دنیاوی آنکھ کو شاید نظر نہ آئے لیکن ان الفاظ میں اس عظیم قائد نے اپنے ساتھیوں کو ایک ایسا نسخہ عطا فرمایا جو کبھی ناکام نہیں جاتا۔ ایک ایسی تیغ دعا ان کے ہاتھوں میں تھما دی جس کا وار کبھی خطا نہیں جاتا۔ چند لمحوں کے اندر وہ کروڑوں عشاق جن کے دل ویسے ہی دھڑک رہے تھے جیسے بیت کے اندر کے چند گنتی کے افراد کے۔ نہ کوئی عربی اور عجمی کا فرق تھا اور نہ کوئی کالے اور گورے کا۔ اب ایک عالمی بیعت کا نظارہ دنیا دیکھنے والی تھی، مگر ٹھہرو۔ یہ کیا ہوا۔ بیت کے اندر امام نے کچھ دوستوں کو بیٹھ جانے کا ارشاد فرمایا۔ خدا گواہ ہے چشم فلک نے ایک عجیب نظارہ دیکھا کہ وہ ہزاروں افراد جو بیت کے باہر سڑک پر کھڑے تھے، جہاں تھے وہیں بیٹھ گئے۔ یہ نہ سوچا کہ یہ حکم ان کے لئے نہیں۔ بس امام کی آواز کان میں پڑی اور سارے کا سارا قافلہ دھڑام سے بیٹھ گیا۔ اللہ اللہ یہ کیا نظارہ تھا۔

آج اولین اور آخرین ملتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ سنت اولیاء کو آج پھر دہرایا گیا۔ اور موجود افراد نے یہ نظارہ نہ صرف خود دیکھا بلکہ MTA کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے سے ہر دوست نے دیکھا، یہ کیا تھا۔ یہ ایک عملی مظاہرہ تھا اس عہد کا جو چند لمحوں میں عاشقوں کا یہ گروہ دنیا کے کونے کونے سے اپنے امام کے ساتھ دہرانے والا تھا۔ عہد بیعت دہرایا گیا اور فدائیوں نے اپنے امام کی زیارت کی۔

آدھی رات تو گزر ہی چکی تھی اور جو آدھی باقی تھی، اس میں سونے کی ہمت کسے تھی۔ نہ صرف اپنوں نے بلکہ قریب کے پڑوسیوں نے بھی یہ رات جاگتے ہوئے گزاری۔ اپنے تو اپنے رب کی حمد کے ترانے گا رہے تھے اور پڑوسی حیران پریشان تھے کہ یہ کس مٹی کے بنے ہوئے انسان ہیں کہ ہزاروں کی تعداد میں خاموش کھڑے ہیں۔ اگر کوئی آواز آتی ہے تو صرف دبی دبی سسکیوں کی اور کچھ نہیں۔

دوسرے دن ہم سے جدا ہونے والے شہزادہ کا قافلہ اپنی آخری آرام گاہ کی طرف کس شان سے روانہ ہوا۔ فرشتوں کے جلو میں۔ منتظمین کے حسن انتظام کی داد دینی پڑتی ہے چاہے وہ منتظم جماعت کے افراد تھے یا مقامی حکومت کے نمائندے۔ سب نے نہایت سنجیدگی سے، نہایت سلیقہ اور نظم و ضبط سے اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے ادا کئے۔ ان سب کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے کہ انہوں نے خوش اخلاقی اور احسن طور پر اپنے فرائض کو ادا کرنے کا مظاہرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر سے سب کو نوازے۔

آخر وہ شام غریباں آپہنچی جبکہ غمزدہ ہجوم کا قافلہ اپنے نئے سالار کی قیادت میں اپنے محبوب کے جسد اطہر کو اسلام آباد Surray کی زمین میں اپنے آسمانی آقا کی حفاظت میں دے کر بوجھل دلوں کے ساتھ واپس لوٹا۔ دلوں میں کیا کیا خواہشیں نہیں تھیں، ابھی تو اپنے وطن میں استقبال کی تیاریاں ہو رہی تھیں، ابھی تو عظیم مجلسیں اور جلسے منعقد کرنے کے پروگرام بن رہے تھے۔ جن سے اہل وطن گزشتہ بیس سال سے محروم چلے آرہے تھے لیکن ع

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

اے جانے والے تو نے حق ادا کر دیا بیشک۔ قیادت کا، امامت کا، خطابت کا، بنی نوع انسان کی ہمدردی کا۔ تو نے جو درس وفا اپنے غلاموں کو دیا ہے وہ انشاء اللہ ہم یاد رکھیں گے اور آنے والے پانچویں مظہر قدرت ثانیہ کی غلامی میں ہم اپنے عہد کو پورا کریں گے۔ انشاء اللہ

اے اللہ تو ہم عاجز بندوں کو اپنے عہد بیعت و وفا پر پورا اترنے کی اپنے فضل و کرم سے توفیق عطا فرما کہ تیرے فضل اور رحمت کے ہی ہم محتاج ہیں جس کے بغیر ہم کچھ بھی نہیں، کچھ بھی نہیں۔ ؎

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہاببار
داخلش کن ازکمال فضل در بیت النعیم

احتجاجی تحریک

کالم نگار نذیر ناجی لکھتے ہیں:۔

پاکستان میں احتجاجی تحریک کے اپنے انداز اور اسرار ہوتے ہیں، یہاں کوئی بھی تحریک، عوامی ابھار کے نتیجے میں ان خواہشات اور مقاصد کی تکمیل کے لئے نہیں چلائی جاتی، جو عوام کے پیش نظر ہوتے ہیں بلکہ یہاں کی ہر تحریک ایوان اقتدار میں جاری کشمکش کے آؤٹ آف کنٹرول ہونے پر چلائی جاتی ہے۔ خواجہ ناظم الدین کے زمانے میں جب سیاستدان کھیل کے اصولوں سے باہر ہو کر دست و گریباں ہونے لگے تو پنجاب سے احمدیوں کے خلاف ایک تحریک کا آغاز ہوا۔ حکمران گروپ کے مخالف سیاسی عناصر نے اس تحریک کو منظّم کر کے سادہ لوح مسلمانوں کے جذبات بھڑکائے اور فساد کھڑا کر دیا جیسے ہی خواجہ ناظم الدین کی حکومت برطرف ہوئی اور ان کے مخالف سیاسی گروہ کا پلہ بھاری پڑا تو یہ تحریک بھی تحلیل ہوگئی۔ عوام جو مقصد لے کر قربانیاں دینے کے لئے سڑکوں پر آئے تھے وہ پورا نہ ہوا اور ایسا کسی تحریک کے نتیجے میں بھی نہیں ہوتا۔

(روزنامہ جنگ یکم اپریل 2005ء)

مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

"بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا"

سرخ خلیات کی دنیا

حضرت مسیح موعود اپنی تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں ہستی باری تعالیٰ سے متعلق قرآنی دلائل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اب دیکھو کہ عقلی طور پر قرآن شریف نے خدا کی ہستی پر کیا کیا عمدہ اور بے مثل دلائل دیئے ہیں جیسا کہ ایک جگہ فرماتا ہے:۔

خدا وہ خدا ہے کہ جس نے ہر ایک شے کے مناسب حال اس کو پیدائش بخشی پھر اس شے کو اپنے کمالات مطلوبہ کے حاصل کرنے کے لئے راہ دکھلا دی۔ (طٰہٰ:51)

"اب اگر اس آیت کے مفہوم پر نظر رکھ کر انسان سے لے کر تمام بحری اور بری جانوروں اور پرندوں کی بناوٹ کو دیکھا جائے تو خدا کی قدرت یاد آتی ہے کہ ہر ایک چیز کی بناوٹ اس کے مناسب حال معلوم ہوتی ہے۔ پڑھنے والے خود سوچ لیں کیونکہ یہ مضمون بہت وسیع ہے"

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد نمبر 10 صفحہ 359)

حضور کی یہ تحریر ہم سب کو دعوت فکر دیتی ہے کہ اپنے اپنے میدان میں غور کر کے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا مشاہدہ کریں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ہر مخلوق کو اس کے مناسب حال قویٰ عطا فرماتا ہے اور اپنے مفوضہ کمالات حاصل کرنے کے لئے جن خواص کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔ وہ پیدائشی طور پر ان کے اندر رکھ دیتا ہے۔

خدا کی مخلوقات میں سب سے خوبصورت مخلوق انسان ہے۔ انسان کو بحیثیت مخلوق ہی غور سے دیکھا جائے تو اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان قدرت یاد آجاتی ہے، لیکن اگر انسان کو مزید باریک نظر سے دیکھا جائے اور اس کے جسم کی بنیادی اکائی یعنی خلیات (Cells) کی سطح پر جا کر اس کا مطالعہ کیا جائے تو انسان عش عش کر اٹھتا ہے۔ مثلاً دماغ میں موجود خلیات جنہیں (Neurons) کہتے ہیں۔ ان کی مخصوص ساخت ان کے مخصوص افعال کے مناسب حال ہے جبکہ گردے کے خاص خلیات جنہیں (Nephrons) کہتے ہیں اپنی پیچیدہ شکل کی مانند نہایت پیچیدہ افعال سرانجام دیتے ہیں۔ اسی طرح جسم کا ہر خلیہ اپنے اپنے مفوضہ فرائض بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیتا ہے اور اس کی ساخت بھی انہیں افعال کے مناسب حال بنائی گئی ہے۔ اگر اس خلیے کو اپنے کسی فعل کی انجام دہی کے لئے اپنی شکل تبدیل کرنے کی ضرورت ہو تو وہ یہ بھی کر گزرتا ہے اور کام مکمل ہو جانے کے بعد اصلی شکل میں واپس بھی آجاتا ہے۔

جسم کے ہر خلیے اور نظام (System) میں ایسے ایسے اسرار پوشیدہ ہیں کہ مشاہدہ کرنے والا دنگ رہ جاتا ہے۔ ہر خلیہ اپنی ذات میں ایک کائنات کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے اندر نہایت چھوٹی چھوٹی مشینیں اور کارخانے کام کر رہے ہوتے ہیں اور معلومات اور احکامات کا بے پناہ ذخیرہ ان میں موجود ہوتا ہے۔ خلیات میں سے کچھ حصے کام کر رہے ہوتے جب کہ کچھ خوابیدہ حالت میں پڑے رہتے ہیں۔ صرف وہی کام ہو رہے ہوتے ہیں جن کا ان خلیات سے تقاضا کیا جاتا ہے۔ اگر خوابیدہ حصوں کو بھی بیدار کر دیا جائے تو کلوننگ (Cloning) کے عمل کے ذریعے ایک خلیے سے ایک نیا وجود پیدا کیا جاسکتا ہے۔ جو ہو بہو اپنے Parent خلیے کے مشابہ ہوتا ہے۔ خلیات کے متعلق یہ چند اسرار تو وہ ہیں جو اب تک میڈیکل سائنس کے ذریعے معلوم ہو چکے ہیں۔ ابھی بے شمار اسرار پردے میں ہیں جو نجانے کب سامنے آئیں گے۔ بحیثیت انسان ہمیں بے اختیار یہی کہنا پڑتا ہے کہ

"کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا"

اگر ہم انسانی جسم میں سے صرف خون کی مثال لیں تو اس میں تین مختلف اقسام کے خلیے (Cells) ہوتے ہیں جو نہایت اہم افعال سرانجام دیتے ہیں۔ ان خلیات کے نام سرخ خلیات (Red Cells) سفید خلیات (White Cells) اور پلیٹلٹس (Platelets) ہیں۔ آج ہم ان میں سے صرف ایک قسم یعنی سرخ خلیے (Red Cells) کا مطالعہ کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یہ کہاں اور کیسے پیدا ہوتا ہے۔ کیا کیا افعال سرانجام دیتا ہے اور اپنی زندگی میں کن مراحل سے گزرتا ہے۔

سرخ خلیات کی پیدائش

انسانی خون کے دیگر خلیات کی طرح سرخ خلیات بھی ہڈیوں کے گودے (Bone Marrow) میں پیدا ہوتے ہیں۔ بعض حکیموں اور عوام الناس میں یہ غلط خیال پایا جاتا ہے کہ خون "جگر" میں بنتا ہے۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ ایک صحت مند انسان میں اللہ تعالیٰ نے خون بنانے کی فیکٹری ہڈیوں کے گودے (Bone Marrow) میں لگا رکھی ہے۔ ہاں یہ درست ہے کہ انسان کی پیدائش سے پہلے کے دور (Intrauterine Life) میں یہ کام تلی اور جگر کرتے ہیں لیکن پیدائش کے فوراً بعد سے یہ کام ہڈیوں کے گودے (Bone Marrow) کے ذمے لگ جاتا ہے۔ بعض ایسی بیماریاں جن میں ہڈیوں کے گودے کا فعل خراب ہو جاتا ہے ان میں دوبارہ سے جگر اور تلی (Spleen) خون بنانے کا کام شروع کر دیتے ہیں لیکن یہ خلیات نارمل نہیں ہوتے اور بہت جلد ختم ہو جاتے ہیں اور انسانی جسم میں خون کی مقدار پوری نہیں ہو سکتی۔

سرخ خلیات کی پیدائش کے ادوار

ہڈیوں کے گودے میں سرخ خلیات کی پیدائش کے عمل کو Erythropoisis کہتے ہیں۔ ہڈیوں کے گودے میں بعض مخصوص خلیات (Stem Cells) موجود ہوتے ہیں۔ جن سے سرخ خلیات سمیت خون کے تمام خلیات بنتے ہیں۔ سرخ خلیات اپنی پیدائش کے چھ ادوار سے گزرتے ہیں جن میں مختلف تبدیلیاں رونما ہو کر آخر کار نارمل بالغ (Mature) سرخ خلیات پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان چھ ادوار میں سے گزرنے والے خلیات کو چھ مختلف نام دیئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

1- Pro- erythroblast
2- Basophilic erythroblast
3- Polychromatic erythroblast
4-Orthochromatic erythroblast
5- Reticulocyte
6- Mature Red Cell

یہ ایک دلچسپ امر ہے کہ انسان بھی پیدائش کے چھ ادوار سے گزرتا ہے۔ یہ خلیات پیدائش کے پانچویں دور (Reticulocyte stage) اور چھٹے اور آخری دور (Mature red cell stage) جو تکمیل پیدائش کا دور ہے، میں انسانی خون میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ہڈیوں کے گودے سے خون میں شامل ہونے کا یہ عمل بذات خود ایک پیچیدہ اور دلچسپ عمل ہے۔ ایک اندازے کے مطابق روزانہ تقریباً دو کھرب ($2x10^{11}$) سرخ خلیات ایک صحت مند آدمی کے جسم میں بنتے ہیں اور عام حالات میں سرخ خلیہ ابتدائے پیدائش سے تکمیل پیدائش تک تقریباً سات دن (ایک ہفتہ) کا وقت لیتا ہے۔

سرخ خلیات کیوں اور کیسے پیدا ہوتے ہیں؟

جیسا کہ آگے بیان کیا جائے گا کہ سرخ خلیات کا سب سے اہم کام پورے جسم میں آکسیجن کی فراہمی ہے اور آکسیجن انسانی زندگی کے لئے نہایت اہم بلکہ جسم کے ہر خلیہ کی زندگی کا ضامن ہے۔ جب انسانی جسم میں آکسیجن کی مقدار اور اس کا دباؤ کم ہو جاتا ہے تو انسانی جسم میں موجود مخصوص Sensor اعضاء کو آکسیجن کی فراہمی کم ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں ایک ہارمون Erythropoietin خارج ہوتا ہے جو سرخ خلیات کی پیداوار کو تیز کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بلند مقامات پر رہنے والے افراد میں جہاں آکسیجن کا دباؤ کم ہوتا ہے، وہاں ان میں سرخ خلیات کی تعداد عام افراد سے زیادہ ہوتی ہے۔

یہاں قانون قدرت کی خوبصورتی دیکھیں کہ جہاں اور جب جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے فوراً اس ضرورت کو پیدا کرنے کے سامان فراہم کر دیئے جاتے ہیں۔ سرخ خلیہ کے بننے کے لئے فولاد، وٹامن B12، فولک ایسڈ، وٹامن B6، وٹامن C، وٹامن E اور مخصوص پروٹین کے علاوہ چند نمکیات کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ جن میں سے کسی چیز کی کمی بھی خون کی کمی (Anemia) پر منتج ہو سکتی ہے۔

سرخ خلیہ کی ساخت

سرخ خلیہ بھی باقی خلیات کی طرح ایک نہایت چھوٹا خلیہ ہے جو صرف خردبین سے ہی نظر آسکتا ہے۔ بظاہر گول نظر آنے والا یہ خلیہ ضرورت کے مطابق اپنی شکل تبدیل کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ خون کی بڑی نالیوں میں یہ Biconcave Disc کی شکل کا ہوتا ہے یعنی درمیان سے پتلا اور کناروں سے موٹا۔ درمیان سے اس کی موٹائی صرف ایک مائیکرون ہوتی ہے جو ایک ملی میٹر کا ہزارواں حصہ ہے۔ سرخ خلیے کا زیادہ سے زیادہ قطر تقریباً سات مائیکرون ہوتا ہے اور جب یہ خون کی باریک ترین نالیوں سے گزرتا ہے جن کا قطر سرخ خلیے کے قطر سے کم ہوتا ہے تو یہ پیراشوٹ کی مانند اپنی شکل تبدیل کر کے ان نالیوں میں سے گزر جاتا ہے اور باہر نکل کر اپنی پہلی شکل یعنی Biconcave Disc میں واپس آجاتا ہے۔ اس اہم تبدیلی کی وجہ سے اس کی لچکدار جھلی ہے جو سرخ خلیے کو مکمل طور پر گھیرے ہوئے ہے۔ یہ نرم و نازک لیکن نہایت مضبوط جھلی توازن کی بہترین مثال اور خدا تعالیٰ کی صناعی کا بہترین نمونہ پیش کرتی ہے۔ آئیے اب سرخ خلیے کے اندر جھانک کر دیکھتے ہیں کہ قانون قدرت وہاں کس طرح سے جلوہ گری کرتا ہے۔ مخصوص پروٹینز کے مالیکولز کا پیچیدہ جال اس جھلی کو سرخ خلیے کے اندرونے کے ساتھ وابستہ رکھتا ہے اور ایک نہایت نازک اندرونی ڈھانچے کا کام کرتا ہے۔

سرخ خلیے کے اندرونے میں ایک نہایت اہم سرخ رنگ کا مادہ Hemoglobin موجود ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے خون کا رنگ سرخ نظر آتا ہے۔ ہیموگلوبن کو سرخ خلیے کے اندر مقید کرنے کا مقصد خون کا گاڑھا پن (Viscosity) کم کرنا ہے۔ اگر ہیموگلوبن سرخ خلیے سے باہر ہوتا تو خون کی نالیوں میں خون کی گردش نہایت سست ہو جاتی کیونکہ یہ ایک گاڑھا اور بھاری مادہ ہے۔

ایک نارمل ہیموگلوبن مالیکول بھی ایک پیچیدہ

مالیکیول ہے۔ جس میں مخصوص پروٹین گلوبن (Globin) دو جڑواں زنجیروں (Chains) کی شکل میں لگے ہوتے ہیں ان میں ایک جوڑ الفا (Alpha) اور دوسرا جوڑ بیٹا (Beta) گلوبن زنجیر کا ہوتا ہے۔

ایک الفا (Alpha) زنجیر میں 141 جب کہ ایک بیٹا (Beta) زنجیر میں 146 ایمائنو ایسڈز (Aminoacids) ایک معین ترتیب کے ساتھ موجود ہوتے ہیں۔ اس کو (HBA_1) کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پیدائش کے وقت صرف 25% ہوتی ہے جبکہ بڑی عمر میں یہ 97% ہو جاتی ہے۔ پیدائش کے وقت تقریباً 75 % ہیموگلوبن ایسا ہوتا ہے جو الفا (Alpha) گلوبن زنجیروں اور دو گیما (Gamma) گلوبن زنجیروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کو Foetal ہیموگلوبن کہتے ہیں۔ اس کے خواص بھی Adult ہیموگلوبن سے مختلف ہوتے ہیں۔ اس ہیموگلوبن میں جو گیما (Gamma) زنجیر ہوتی ہے اس میں بھی 146 ایمائنو ایسڈز (Aminoacids) ہوتے ہیں لیکن اس کے ایک دو ایمائنو ایسڈ بیٹا (Beta) زنجیر کے ایمائنو ایسڈز سے مختلف ہوتے ہیں۔

ہیموگلوبن مالیکیول کی نہایت پیچیدہ شکل کو اگر سادہ طریقے سے بیان کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ ایک مالیکیول میں چار گلوبن زنجیریں ہوتی ہیں اور ہر زنجیر کے ساتھ ایک ہیم (Haem) مالیکیول جڑا ہوتا ہے۔ یہ ہیم (Haem) وہی مالیکیول ہے جس میں ایک آئرن کا ایٹم ہوتا ہے جو خون کی آکسیجن کو اپنے ساتھ جوڑتا ہے۔

خون کی آکسیجن جڑتی تو آئرن کے ساتھ ہے لیکن آکسیجن کے آئرن ایٹم سے جڑنے کا عمل گلوبن زنجیر کے تابع ہوتا ہے اور گلوبن زنجیر کی ساخت پر منحصر ہوتا ہے۔ مثلاً نارمل صحت مند انسان میں جو ہیموگلوبن یعنی HBA1 پایا جاتا ہے اس میں 2 الفا اور 2 بیٹا زنجیریں ہوتی ہیں۔ بیٹا (Beta) زنجیر کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ ہیموگلوبن کی آکسیجن کے ساتھ Affinity کم رکھتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ آکسیجن ہیموگلوبن کے ساتھ جڑ تو جاتی ہے لیکن کم وقت کے لئے اور بوقت ضرورت آسانی سے علیحدہ بھی ہو جاتی ہے۔ اس طرح مطلوبہ مقام پر آکسیجن پہنچا کر ہیموگلوبن مالیکیول جلد خالی ہو جاتا ہے اور زیادہ مؤثر طریقے سے جسم کو آکسیجن کی فراہمی جاری رکھتا ہے۔ جب کہ دوسری تمام اقسام کے ہیموگلوبن میں یہ خصوصیت کھوئی جاتی ہے اور جسم میں آکسیجن کی نقل و حمل کم ہو جاتی ہے۔

سرخ خلیہ کیسے زندہ رہتا ہے؟

سرخ خلیہ ایک ایسا خلیہ ہے جس میں مرکزہ (Nucleus) نہیں ہوتا۔ اس کی بقا کا تمام دارومدار اس میں داخل ہونے والے گلوکوز پر ہوتا ہے۔ سرخ خلیہ کے اندر موجود نظام اس گلوکوز کو توانائی میں تبدیل کر دیتا ہے جو اس خلیے کے تمام افعال کی ضامن ہے۔

سرخ خلیے کے افعال

سرخ خلیے (Red Cell) کا سب سے اہم کام انسانی جسم میں آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی نقل و حمل ہے۔ یعنی آکسیجن جو ہر خلیہ کی زندگی کی ضامن ہے اسے جسم کے ہر حصے میں پہنچانا اور کاربن ڈائی آکسائیڈ جو انسانی خلیات کے لئے مضر ہے اسے جسم سے نکالنا، یہ سب کام سرخ خلیات کے ذمے ہے۔

ایک عجیب وغریب کشتی

سرخ خلیہ آکسیجن کی نقل و حمل کے لئے ایک گاڑی یا کشتی کا کام کرتا ہے۔ جب ہم سانس اندر کھینچتے ہیں تو آکسیجن اپنے پھیپھڑوں میں لے جاتے ہیں۔ اس طرح یہاں آکسیجن کا جزوی دباؤ زیادہ ہو جاتا ہے اور یہ سرخ خلیات میں داخل ہو کر ہیموگلوبن کے ساتھ مل جاتی ہے اور سرخ خلیے کی یہ عجیب وغریب کشتی جس کا کوئی ملاح بھی نہیں ہوتا آکسیجن کی سواری لے کر خون کی بڑی نالیوں سے ہوتی ہوئی چھوٹی نالیوں اور جسم کے دور دراز حصوں کی طرف روانہ ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ یہ سرخ خلیات ان مقامات پر پہنچ جاتے ہیں جہاں خون کی باریک ترین نالیاں Capillaries ہوتی ہیں جن کا قطر سرخ خلیہ کے قطر سے بھی کم ہوتا ہے۔ یہاں یہ عجیب وغریب کشتی اپنی شکل تبدیل کر لیتی ہے اور ان خلیات تک پہنچ جاتی ہے جہاں آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے اور جہاں آکسیجن کا جزوی دباؤ کم ہو چکا ہوتا ہے۔ ان مقامات پر آکسیجن اس کشتی سے علیحدہ ہو کر خلیات کے استعمال میں آ جاتی ہے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ جس کا جزوی دباؤ یہاں زیادہ ہوتا ہے وہ سرخ خلیات کے ذریعہ واپس پھیپھڑوں کی طرف چلی جاتی ہے جہاں سے سانس کے ذریعے باہر نکال کر یہ مضر گیس خارج کر دی جاتی ہے۔

سرخ خلیہ میں آکسیجن کا داخل ہونا، وہاں ہیموگلوبن کے ساتھ جڑنا، سرخ خلیہ کا کشتی کی مانند اسے جسم کے دور دراز مقامات پر لے جانا اور حسب ضرورت اپنی شکل تبدیل کرنا اور مطلوبہ مقام پر پہنچ کر آکسیجن کو علیحدہ کر دینا اور واپسی پر کاربن ڈائی آکسائیڈ کو پھیپھڑوں تک پہنچانا نہایت پیچیدہ اور منظم افعال ہیں اور قدرت کے دلچسپ اسرار پر روشنی ڈالتے ہیں۔

سرخ خلیہ کی مخصوص ساخت کا مقصد اس کا Surface Area زیادہ کرنا ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ مقدار میں آکسیجن مطلوبہ مقامات پر پہنچائی جا سکے۔ اگر یہ آکسیجن سرخ خلیہ کے بغیر انسانی جسم کو پہنچائی جاتی تو اس کی مقدار مطلوبہ مقدار سے 100 گنا کم ہوتی جو زندگی کو قائم رکھنے کے لئے کافی نہ ہوتی۔ سرخ خلیات کا ایک اور اہم فائدہ یہ ہے کہ یہ جسم میں ایک اہم Buffer کا کام کرتے ہیں اور جسم کے Acid base توازن کو برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

سرخ خلیہ کی عمر

ایک نارمل سرخ خلیہ اپنی پیدائش کے بعد تقریباً 120 دن زندہ رہتا ہے۔ اس کے بعد اس میں ایسی تبدیلیاں آ جاتی ہیں کہ یہ خلیہ خود بخود ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتا ہے اور یہ ٹوٹنے کا عمل تلی (Spleen) میں ہوتا ہے۔ جو سرخ خلیے کا مدفن (Graveyard) کہلاتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سرخ خلیہ مر کر بھی نہیں مرتا کیونکہ اس کے تمام اجزاء دوبارہ استعمال ہو جاتے ہیں۔ خون میں قلیل مقدار میں پایا جانے والا مادہ بلیروبن (Bilirubin) سرخ خلیہ کی باقیات کا حصہ ہے۔ سرخ خلیے کے ٹوٹنے کے بعد اس میں موجود پروٹین اور آئرن اپنے اپنے مقررہ مقامات کی طرف چلے جاتے ہیں اور حسب ضرورت استعمال میں آتے رہتے ہیں۔

خلاصہ

خدا تعالیٰ کی قدرت ہر شئے میں اس عجب انداز کے ساتھ کام کر رہی ہے کہ ہر ذرے میں اس کا نور نظر آتا ہے اور اگر بنظر غور دیکھا جائے تو کائنات کا ہر ذرہ چمکتا ہوا نظر آتا ہے اور بے اختیار کہنا پڑتا ہے۔

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

(بقیہ صفحہ 3)

''واہ او مرزیا احمدیت دیاں جڑاں لگا دتیاں نیں یعنی واہ مرزا واہ تو نے احمدیت کی جڑوں کو مضبوط کر دیا ہے'' (ص 129)

شمولیت کی پرزور تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس اے دوستو! وصیت کے لئے جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے۔ پس تم جلدی سے وصیت کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف (دین حق) اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے.............. اور دنیا کو آخر یہ تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا اس میں سے وہ نور نکلا جس نے ساری دنیا کی تاریکیوں کو دور کر دیا''۔

(نظام نو ص 133)

فعال نظام اور تقویٰ کا گراف

حضرت مصلح موعود کی تحریک کا اعادہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

''یہ نظام وصیت بھی ذہنوں اور مالوں کو پاک کرنے کا ذریعہ ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں دو باتوں کا ذکر فرمایا ہے ایک تو یہ کہ آپ کی وفات کے بعد نظام خلافت کا اجراء ہو جس سے افراد جماعت میں تقویٰ پیدا ہو اور دوسرے مالی قربانی کا ایسا نظام جاری ہو جس سے کھرے اور کھوٹے میں تمیز ہو جائے اور جماعت کی مالی ضروریات بھی باحسن پوری ہو سکیں اس لئے وصیت کا نظام جاری فرمایا۔ تو اس لحاظ سے نظام خلافت اور نظام وصیت کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ نظام وصیت کو اب اتنا فعال ہو جانا چاہئے کہ سو سال بعد تقویٰ کے معیار بجائے گرنے کے نہ صرف قائم رہیں بلکہ بڑھیں اور اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کرنے والے بھی پیدا ہوتے رہیں اور قربانیاں کرنے والے بھی پیدا ہوتے رہیں۔''

(روزنامہ الفضل 28 ستمبر 2004ء)

وصیت کرو تم وصیت کرو
ہر اک کو یہی اب نصیحت کرو

ہر قسم کے جوڑے پیدا کئے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

پاک ہے وہ جس نے ہر قسم کے جوڑے پیدا کئے اس میں بھی جو زمین اگاتی ہے اور خود ان کے نفوس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جن کا وہ کوئی علم نہیں رکھتے۔ (یٰس: 37)

چونکہ ''جوڑے'' کا خیال عام طور پر نر اور مادہ کے لئے پایا جاتا ہے اس لئے یہ بیان کہ ''جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں ایک وسیع معنی رکھتا ہے۔ آج اس آیت کے ایک اور معنی دریافت ہوئے ہیں۔ برطانوی سائنسدان پال ڈائریک (Paul Dirac) نے جسے 1933ء میں طبیعات کا نوبل انعام دیا گیا تھا یہ نظریہ پیش کیا کہ مادہ جوڑوں میں تخلیق ہوا ہے۔ اس دریافت میں جسے ''Parite'' کا نام دیا گیا کہا گیا کہ مادہ کو اپنے ضد مادہ (Anti Matter) سے جفت (Paired) کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر مادے کے بالکل برعکس، ضد مادے کے الیکٹرون مثبت بار (Positive Charge) رکھتے ہیں اور اس کے پروٹون پر منفی بار (Negative Charge) ہوتا ہے۔ ایک سائنسی مضمون میں اس حقیقت کو یوں بیان کیا گیا ہے۔

''...... ہر ذرہ اپنا مخالف بار رکھنے والا ضد ذرہ رکھتا ہے...... اور یہ غیر یقینی تعلق ہمیں بتاتا ہے کہ جفت تخلیق (Pair Creation) اور جفت فنا (Pair Annihilation)، خلا (Vacuum) میں ہر وقت اور ہر مقام پر ہوتی رہتی ہے۔'' (The Science of empty Space) (Hennin Genze)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **44305** میں شیخ سلطان احمد علیانہ ولد شیخ بشارت احمد علیانہ قوم علیانہ پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سوزوکی جیپ مالیتی اندازاً -/100000 روپے کے 1/4 حصہ کا مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ جولائی 2004ء سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ سلطان احمد علیانہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر دارالصدر غربی قمر ربوہ

مسل نمبر **44306** میں قریشی اسماعیل عبدالماجد ولد قریشی غلام احمد مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 59 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 2 کنال واقع دارالصدر غربی مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 250 مربع گز واقع بحریہ ٹاؤن راولپنڈی جو اقساط میں خریدا ہے موجودہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قریشی اسماعیل عبدالماجد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد محمد حسین مرحوم دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **44307** میں عرفان احمد ولد شکور احمد قوم ارائیں پیشہ خادم بیت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 شکور احمد والد موصی

مسل نمبر **44308** میں خالدہ پروین زوجہ محمد منصور قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 26-19 گرام مالیتی -/14628 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد منصور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں خورشید احمد وصیت نمبر 10605

مسل نمبر **44309** میں عائشہ جاوید نور بنت محمد اکرم جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ جاوید نور گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم جاوید والد موصیہ وصیت نمبر 29643 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد تنویر وصیت نمبر 23648

مسل نمبر **44310** میں بشیر بیگم بیوہ بشیر احمد مرحوم قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/170000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیر بیگم گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **44311** میں بشریٰ حق زوجہ مبارک احمد پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان دارالعلوم شرقی برکت مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ حق گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **44312** میں لقمان احمد ولد خلیل احمد قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عنصر جاوید ولد خاں احمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **44313** میں سفیر احمد دانش ولد عبدالغفار قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیر احمد دانش گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد جاوید احمد جاوید دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **44314** میں وقار نذر ولد نذر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار نذر گواہ شد نمبر 1 انصار احمد نذر وصیت نمبر 26982 گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد قاسم وصیت نمبر 31350

مسل نمبر **44315** میں نوید احمد ولد محمد یٰسین تبسم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 فضل عمر ولد محمد دین بیوت الحمد گواہ شد نمبر 2 حافظ مبشر احمد جاوید وصیت نمبر 34147

مسل نمبر **44316** میں فضل عمر ولد محمد دین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد محمد یٰسین تبسم بیوت الحمد گواہ شد نمبر 2 حافظ مبشر احمد جاوید وصیت نمبر 34147

مسل نمبر **44317** میں طاہرہ پروین زوجہ ناصر احمد زاہد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 780-63 گرام مالیتی -/50070 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد زاہد وصیت نمبر 34979 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد کھرل ولد محمد حیات کھرل طاہر آباد ربوہ

مسل نمبر **44318** میں سیف اللہ ملہی ولد چوہدری غلام حیدر مرحوم قوم ملہی پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت .... ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 12 کنال واقع چک 4-R56 ضلع بہاولنگر اندازاً مالیتی -/285000 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر ٹرالی کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/225000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 6 مرلے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف اللہ ملہی گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ولد محمد عبداللہ طاہر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد عبدالرشید طاہر آباد ربوہ

مسل نمبر 44319 میں امان اللہ ولد حمید احمد مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ کارکن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/2 1 ایکڑ زرعی اراضی واقع داتا زید کا اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220+2200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امان اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ولد محمد عبداللہ طاہر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک بشارت محمود ولد ملک لطیف احمد مرحوم طاہر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر 44320 میں ظہور احمد ولد محمد حسین قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین 64 کنال (کوٹ امیر شاہ ربوہ) مالیتی -/2100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 سیف الاسلام ولد محمد حنیف قمر دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد بشیر احمد دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 44321 میں بشریٰ ظہور زوجہ ظہور احمد قوم گل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ ظہور گواہ شد نمبر 1 سیف الاسلام ولد محمد حنیف قمر دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 44322 میں ندیم احمد ولد نصیر احمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 9 مرلے 149 مربع فٹ واقع دارالیمن شرقی ربوہ مالیتی تقریباً -/302500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 44323 میں ناصر احمد عمیر ولد رشید احمد عمر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 6 مرلے واقع محلّہ نصرت آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد عمیر گواہ شد نمبر 1 سیف الاسلام وصیت نمبر 35110 گواہ شد نمبر 2 وقار احمد خاں وصیت نمبر 32497

مسل نمبر 44324 میں امۃ المتین زوجہ محمد یوسف قوم گجر پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3-L موڑ احمد پور سیال ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المتین گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد محمد احمد چک نمبر 10/3-L گواہ شد نمبر 2 ادریس محمد اسحاق ولد محمد ابراہیم چک نمبر 10/3-L

مسل نمبر 44325 میں عبدالحلیم شاہد ولد عبدالسلام طاہر مرحوم قوم آرائیں پیشہ لوکل معلم عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس لوکل معلم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحلیم شاہد گواہ شد نمبر 1 جری اللہ راشد ولد عبدالسلام طاہر مرحوم کوارٹر تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالرحمٰن وصیت نمبر 27011

مسل نمبر 44326 میں شیخ محمد محمود ولد شیخ مبشر احمد قوم شیخ پیشہ ڈاکٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 13 مرلہ مالیتی -/5000000 روپے جس میں 40 لاکھ روپے قرض ہے۔ 2۔ سوزوکی خیبر کار مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ورک وصیت نمبر 23092

مسل نمبر 44327 میں امۃ النور زوجہ ڈاکٹر شیخ محمد محمود قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/130500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ النور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 44328 میں ثناء اللہ ولد چوہدری رحمت خان قوم جٹ ہنجراء پیشہ ریٹائرڈ میجر عمر 69 سال بیعت 1968ء ساکن منصورہ آباد سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 کنال اراضی واقع موضع ہنجراء ضلع گجرات -/150000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان سرگودھا مالیتی -/2600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6507 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثناء اللہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالرحمٰن وصیت نمبر 27011

مسل نمبر 44329 میں رضیہ ثناء زوجہ میجر ثناء اللہ قوم جٹ ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1960ء ساکن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے 6 ماشہ مالیتی -/117450 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت خرچہ خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ ثناء گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا نثار احمد وصیت نمبر 13285

مسل نمبر 44330 میں زاہد محمود بھٹی ولد محمد اسماعیل بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار فرنیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد محمود بھٹی گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد صدیق احمد سرگودھا گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد مشرف ولد فضل الدین سرگودھا

مسل نمبر 44331 میں ثریا بیگم زوجہ شیخ سعید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1975ء ساکن گلبرگ فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 غلام دستگیر ولد غلام علی خاں فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بیگ ولد مرزا محمد اسلم حیات بیگ مرحوم فیصل آباد

مسل نمبر 44332 میں قیصرہ رحیم زوجہ عبدالرحیم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1975ء ساکن گلبرگ فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 60 گرام مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ ایک عدد دکان واقع گولبازار فیصل آباد اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قیصرہ رحیم گواہ شدنمبر 1 غلام دستگیر ولد چوہدری غلام علی خاں فیصل آباد گواہ شدنمبر 2 قریشی منظور احمد ولد عبدالعزیز فیصل آباد

مسل نمبر **44333** میں زین العابدین ولد شیخ عبدالرحیم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زین العابدین گواہ شدنمبر 1 غلام دستگیر ولد چوہدری غلام علی خاں فیصل آباد گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد بیگ ولد مرزا محمد اسلم حیات بیگ مرحوم فیصل آباد

مسل نمبر **44334** میں پیر فضل الرحمٰن (مظفر) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/400000 روپے کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ -/16322 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پیر فضل الرحمٰن (مظفر) گواہ شدنمبر 1 پیر عبدالرحمٰن والد موصی وصیت نمبر 6485 گواہ شدنمبر 2 پیر انعام الرحمٰن وصیت نمبر 30113

مسل نمبر **44335** میں افسر بانو پیر بنت فضل الرحمٰن (مظفر) قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افسر بانو پیر گواہ شدنمبر 1 پیر عبدالرحمٰن وصیت نمبر 6485 گواہ شدنمبر 2 پیر انعام الرحمٰن وصیت نمبر 30113

مسل نمبر **44336** میں رافعہ رحمٰن پیر بنت پیر فضل الرحمٰن (مظفر) قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رافعہ رحمٰن پیر گواہ شد نمبر 1 پیر عبدالرحمٰن وصیت نمبر 6485 گواہ شد نمبر 2 پیر انعام الرحمٰن وصیت نمبر 30113

مسل نمبر **44337** میں فتح الرحمٰن پیر ولد پیر فضل الرحمٰن (مظفر) قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فتح الرحمٰن پیر گواہ شد نمبر 1 پیر عبدالرحمٰن وصیت نمبر 6485 گواہ شد نمبر 2 پیر انعام الرحمٰن وصیت نمبر 30113

مسل نمبر **44338** میں امتہ السلام بیگم زوجہ محمد یوسف آصف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی تقریباً -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ 3۔ والد صاحب کی جائیداد میں سے 1/7 حصہ کی مالک ہوں جس کا کیس (دارالقضاء) میں چل رہا ہے اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام بیگم گواہ شدنمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 36470 گواہ شدنمبر 2 طارق محمود ولد محمد یوسف فیصل آباد

مسل نمبر **44339** میں سعدیہ یوسف بنت محمد یوسف آصف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ یوسف گواہ شدنمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 36670 گواہ شدنمبر 2 طارق محمود ولد محمد یوسف فیصل آباد

مسل نمبر **44340** میں شیخ محمد اصغر ولد شیخ سردار محمد مرحوم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ سکنی .... واقع گلبرگ فیصل آباد مالیتی -/2250000 روپے۔ 2۔ دکان واقع مکی مارکیٹ فیصل آباد مالیتی -/6000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد اصغر گواہ شد نمبر 1 وودود احمد نفیس معلم سلسلہ وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی فیصل آباد

مسل نمبر **44341** میں شہلا طلعت بنت رانا محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہلا طلعت گواہ شدنمبر 1 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی فیصل آباد گواہ شدنمبر 2 راشد کریم وصیت نمبر 27567

مسل نمبر **44342** میں صبوحی رافع بنت رافع کریم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9-280 گرام و طلائی بالیاں دو عدد کل مالیتی -/8093 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبوحی رافع گواہ شدنمبر 1 رائے محمد اسلم فیصل آباد گواہ شدنمبر 2 راشد کریم وصیت نمبر 27567

مسل نمبر **44343** میں سوسن رافع بنت رافع کریم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سوسن رافع گواہ شدنمبر 1 رائے محمد اسلم فیصل آباد گواہ شدنمبر 2 راشد کریم وصیت نمبر 27567

مسل نمبر **44344** میں ملک محمد سجاد اکبر ولد ملک محمد خان قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھڈیوالہ خان ماڈل کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد سجاد اکبر گواہ شدنمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شدنمبر 2 آصف الرحمٰن ولد محمد سجاد اکبر فیصل آباد

مسل نمبر **44345** میں مبارکہ بیگم زوجہ ملک محمد سجاد اکبر قوم راجپوت رانا پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان ماڈل کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولہ اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شدنمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شدنمبر 2 ملک محمد سجاد اکبر خاوند موصیہ

مسل نمبر **44346** میں آصف الرحمٰن ولد ملک محمد سجاد اکبر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان ماڈل کالونی ڈھڈیوالہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ/تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شدنمبر 2 ملک محمد سجاد اکبر والد موصی

مسل نمبر **44347** میں بشریٰ رانی بنت ملک محمد سجاد اکبر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان ماڈل کالونی ڈھڈی والا فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ رانی گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سجاد اکبر والد موصیہ

مسل نمبر **44348** میں کاشف الرحمٰن ولد ملک محمد سجاد اکبر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان ماڈل کالونی ڈھڈیوالہ فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سجاد اکبر والد موصی

مسل نمبر **44349** میں شمسہ کنول بنت ملک محمد سجاد اکبر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان ماڈل کالونی ڈھڈیوالہ فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمسہ کنول گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سجاد اکبر والد موصیہ

مسل نمبر **44350** میں محمد نعیم ظفر ولد ملک محمد ممتاز قوم کھوکھر پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان ماڈل کالونی ڈھڈی والا فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔کلینک مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت پریکٹس ہومیو پیتھک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعیم ظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد مظہر ولد ملک محمد ممتاز فیصل آباد

مسل نمبر **44351** میں طاہرہ راشد زوجہ عبدالراشد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈھڈی والا فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 28.5 تولہ مالیتی -/200390 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ راشد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمجید ولد شیخ رحمت اللہ فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 عبدالراشد خاوند موصیہ

مسل نمبر **44352** میں امین اختر بیوہ چوہدری بشیر احمد مرحوم قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 3-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ زرعی زمین از خاوند 15 کنال مالیتی تقریباً -/300000 روپے۔ 2۔ ترکہ رہائشی مکان از خاوند کا 1/6 حصہ مالیتی تقریباً -/150000 روپے۔ 3۔رہائشی مکان پیپلز کالونی فیصل آباد 4 مرلہ مالیتی -/600000 روپے۔ 4۔زیورات 6 تولہ مالیتی تقریباً -/50000 روپے۔ 5۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے سالانہ بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امین اختر گواہ شد نمبر 1 احسان الٰہی ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 انجینئر محمد لطیف ولد چوہدری غلام رسول مرحوم فیصل آباد

مسل نمبر **44353** میں عالیہ رفعت بنت محمد الیاس قمر قوم سنگھے جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 195 ر۔ب جنڈانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/3400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ رفعت گواہ شد نمبر 1 مولود شہزاد مدثر ولد ملک مظفر احمد اعوان جنڈانوالہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد مشتاق احمد جنڈانوالہ

مسل نمبر **44354** میں فرزنداں بی بی زوجہ غلام حسن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ب گنڈاسنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 4 کنال زمین مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزنداں بی بی گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد مربی سلسلہ ولد عرفان احمد گنڈاسنگھ والا گواہ شد نمبر 2 تلمیذ احمد ولد حسن محمد

مسل نمبر **44355** میں حنیفاں بی بی زوجہ حسن محمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ب گنڈاسنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/3200 روپے۔ 2۔زرعی زمین 4 کنال واقع 48 ر گ۔ب تحصیل جڑانوالہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی تقریباً -/46200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنیفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 تلمیذ احمد ولد حسن محمد

مسل نمبر **44356** میں ریحانہ بشیر بنت بشیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ب گنڈاسنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ بشیر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد بشیر گنڈاسنگھ والا

مسل نمبر **44357** میں محمد اسلم ولد احمد دین قوم چھینہ جٹ پیشہ دوکاندار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھر پیپڑ ہٹھار ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 7 کنال 10 مرلے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر معلم وقف جدید کھر پیپڑ گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع مربی سلسلہ ولد محمد عبداللہ قصور

مسل نمبر **44358** میں طاہر احمد ساجد ولد محمد ادریس قوم چھینہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھر پیپڑ ہٹھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد ساجد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر معلم وقف جدید کھر پیپڑ گواہ شد نمبر 2 شیر احمد ولد عبداللطیف کھر پیپڑ

مسل نمبر **44359** میں شیر احمد جٹ ولد عبداللطیف جٹ قوم چھینہ جٹ پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھر پیپڑ ہٹھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیر احمد جٹ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر معلم وقف جدید کھر پیپڑ ہٹھاڑ گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع عابد مربی سلسلہ ولد محمد عبداللہ قصور

مسل نمبر **44360** میں محمد اشرف ولد بدر حسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا مہاجر کالونی ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان بر مشتمل 2 کچے کمرے برقبہ 12x12۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع میر پور مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ پلاٹ دس مرلہ واقع محلّہ نصرت آباد ربوہ مالیت اندازاً -/600000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10947 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 محمود احمد اختر وصیت نمبر 27418 گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود ولد بدر حسین میرا بھڑ کا

مسل نمبر **44361** میں زبیدہ بیگم زوجہ محمد اشرف قوم گھکڑ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیور تین تولہ مالیتی اندازاً -/27000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد بدر حسین میرا بھڑ کا گواہ شد نمبر 2 محمد نصیر انجم وصیت نمبر 33505

مسل نمبر **44362** میں عطاء المومن ولد عبدالکریم قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المومن گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم ولد شہاب الدین میرا بھڑ کا گواہ شد نمبر 2 محمد شریف وصیت نمبر 30873

مسل نمبر **44363** میں نصر احمد ولد فضل احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد والد موصی

مسل نمبر **44364** میں ریحانہ شکیل زوجہ عثمان شکیل قوم وریاہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے -/54000 روپے۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ شکیل گواہ شد نمبر 1 کاشف عقیل ولد ڈاکٹر محمد اسلم علی پور چٹھہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر **44365** میں محمد امین طاہر ولد محمد صدیق قوم میمن پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196

مسل نمبر **44366** میں محمد غالب احمد ولد محمد صدیق قوم میمن پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ......روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد غالب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196

مسل نمبر **44367** میں قمر النساء زوجہ اعجاز احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 29-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور تیس تولہ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر النساء گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد طاہر خاوند موصیہ وصیت نمبر 30632 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر وصیت نمبر 18888

مسل نمبر **44368** میں عامر سہیل ولد سعید احمد سہیل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر سہیل گواہ شد نمبر 1 محمد یونس وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **44369** میں طلعت جبین بنت خادم حسین رند قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طلعت جبین گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **44370** میں اسماء شاہد زوجہ حبیب احمد شاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 45 گرام مالیتی -/32400 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء شاہد گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دار العلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **44371** میں زینت ایثار زوجہ ایثار احمد قوم مانگر پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 62 گرام مالیتی -/45500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زینت ایثار گواہ شد نمبر 1 ایثار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **44372** میں شمائلہ نوشین بنت عبدالرشید مرحوم قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی ٹاپس مالیتی -/850 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ نوشین گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد فضل احمد وصیت نمبر 21583 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد وصیت نمبر 13241

مسل نمبر **44373** میں عبدالسلام منیر ولد غلام نبی شاہد قوم کھوکھر قطب شاہی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام منیر گواہ شد نمبر 1 غلام نبی شاہد والد موصی گواہ شد نمبر 2 شیخ سجاد احمد خالد ولد شیخ عبدالعزیز دار العلوم غربی ثناء ربوہ

مسل نمبر **44374** میں طاہرہ یاسمین بنت لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 23-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی بالیاں بوزن تقریباً ڈیڑھ ماشہ -/1100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود نیئر ولد لیاقت علی دار العلوم غربی ثناء ربوہ

مسل نمبر **44375** میں منور احمد ولد محمد صادق قوم شیخ پیشہ سیلز مین عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد دار النصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

درخواست دعا

مکرم ملک طاہر احمد صاحب دار البرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں اور خسر مکرم برکت علی صاحب درویش قادیان بغرض علاج امریکہ میں اپنے بیٹوں کے پاس گئے ہوئے ہیں آجکل کافی علیل ہیں ان کی یادداشت ختم ہو چکی ہے ہسپتال میں داخل ہیں۔احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 20/اپریل 2005ء

12-10 a.m	چلڈرنز کارنر
12-35 a.m	لقاء مع العرب
3-15 a.m	حضور کا جلسہ جرمنی 2003ء سے خطاب
4-15 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-40 a.m	لقاء مع العرب
7-50 a.m	گفتگو
8-35 a.m	خطبہ جمعہ 2-11-1984
9-45 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
10-30 a.m	سفر ہم نے کیا
11-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-05 p.m	گلشن وقف نو
1-10 p.m	ہماری کائنات
1-45 p.m	سوال وجواب
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-05 p.m	سواحیلی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرام
7-10 p.m	خطبہ جمعہ 2-11-1984
8-20 p.m	تقاریر جلسہ سالانہ
9-00 p.m	گلشن وقف نو
10-00 p.m	سفر ہم نے کیا
10-30 p.m	واقفین نو ایجوکیشن پروگرام
11-00 p.m	سوال وجواب

بدھ 21/اپریل 2005ء

12-00 a.m	ہماری کائنات
12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
2-05 a.m	گلشن وقف نو
3-15 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
3-50 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-15 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-25 a.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
10-00 a.m	مشاعرہ
11-05 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-05 p.m	بستان وقف نو
1-15 p.m	کھانے پکانے کا پروگرام المائدہ
1-35 p.m	ملاقات
2-45 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	پشتو پروگرام
4-55 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرام
7-15 p.m	ترجمۃ القرآن
8-25 p.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
9-00 p.m	دورہ سپین
10-05 p.m	مشاعرہ
11-05 p.m	ملاقات

درخواست دعا

مکرم مرزا عبدالرشید صاحب دارالعلوم غربی لکھتے ہیں۔ خاکسار مرگی کے دورے سے بے ہوش ہو جانے کی بنا پر فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 12 دن داخل رہا۔ بعارضہ قلب بواسیر کا آپریشن نہ ہو سکا۔ چارپائی کی بائی پر گرنے کی وجہ سے پیشانی بھی زخمی ہوگئی ہے۔ دریں اثنا میرے پھوپھی زاد بھائی اور ہم زلف مرزا عبدالمالک صاحب فتح پور ضلع گجرات کی فالج کے اچانک حملہ سے زبان بند ہوگئی سارا جسم مفلوج ہو گیا۔ سوائے لا الہ الا اللہ کے کوئی لفظ بولا نہ جا سکتا تھا۔ نالیوں کے ذریعہ یخنی دی جا رہی ہے۔ ہر دو کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم میاں مبشر احمد محمود صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں محترمہ امۃ اللطیف بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم ایم بشیر الحق صاحب مرحوم ریلوے روڈ عرصہ پانچ ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے سخت علیل ہیں اور چلنے پھرنے سے قاصر ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد مکمل شفا عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ محترم چوہدری محمد اسلم ساہی صاحب جو لمبے عرصہ سے جماعت احمدیہ گجرات کے مختلف عہدوں پر خدمت کرتے چلے آ رہے ہیں۔ معدہ میں شدید تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں احباب جماعت کی خدمت میں ان کی جلد تر کامل شفاء یابی کیلئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مغل پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے واقف نو بیٹے علی حمزہ عمر 7 سال کا ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے اس کی کامل شفایابی، درازی عمر اور مثالی وقف نو بننے کیلئے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی کلاسز سوئم تا پنجم کی چند سیٹوں کیلئے داخلہ فارم 19۔ اپریل 2005ء تک اکیڈمی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 20۔اپریل 2005ء بروز بدھ بوقت صبح 8:30 بجے ہوگا۔

تحریری امتحان: انگلش، اردو، ریاضی

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 18-اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:08
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:08
وقت عصر	4:43
غروب آفتاب	6:42
وقت عشاء	8.:08

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/700 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
لکی میڈیکل سٹور
یادگار روڈ ربوہ
فون: 211956
Life Saving Drugs رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، جیٹ کارڈ، فیکس سروس

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات خریدنے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
جدید فینسی، مدراسی، اٹالین سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
انٹرنیشنل معیار کے مطابق زیورات بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں
گولبازار ربوہ فون: 04524-213160

Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
دکان نمبر 4 شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ نیو ملتان ... مصطفیٰ آباد لاہور فون: 0300-9428050

CAS A BELLA
SOFA FABRIC- CURTAIN FABRIC- FURNITURE
HEAD OFFICE
1-Gilgit Block Fortress Stadium Lahore Cantt.
Ph:6650952, 6660047 Fax: 6655384
LAHORE
164-P Mini Market Gulberg. Ph:5755917, 5760550
Craze-1 Plaza, Opposit Adil Hospital Lcchs.
Ph:6675016, 6675017 E-mail:casabel@brain.net.pk
ISLAMABAD
Shop#3-8 Block 13-N Markaz F-7 Islamabad Ph:2650350-51
KARACHI
44/C 26th Street, Off Khayaba-e-Tauheed.
Commercial Area Defence. Ph:02-5867840-41

سی پی ایل نمبر 29